سوال

تبلیغ کے لے ٕ عورت کا تبلیغی جماعت کے ساتھ نکلنا تین دن کے لیٔ اور دوسرے کے گھر مین بغیر محرم کے رات گزارنا کیا یہ جائز ھے

جواب

عورت کے لئے تبلیغی جماعت کے ساتھ چلہ لگانا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا تبلیغ کے لئے عورت کا تبلیغی جماعت کے ساتھ تین دن کے لئے نکلنا اور دوسروں کے گھر میں بغیر محرم کے رات گزارنا جائز ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! عورت کے لئے بغیر محرم کے سفر کرنا اور دوسروں کے گھر رات گزارنا ناجائز اور حرام عمل ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ، تُؤْمِنُ بِا وَالْيَوْمِ الآخِرِ، أَنْ تُسَافِرَ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ لَيْسَ مَعَهَا حُرْمَةٌ (بخاری: 1038) ’’کسی عورت کے لئے جائز نہیں ہے جو اللہ تعالیٰ اور آخری دن پر ایمان رکھتی ہو کہ ایک دن کا سفر کرے اور اس کے ساتھ اس کا محرم نہ ہو۔‘‘ محرم سے مراد وہ مرد ہے جس سے ہمیشہ کے لئے اس عورت کا نکاح حرام ہے خواہ نسب کی وجہ سے نکاح حرام ہو جیسے باپ، بیٹا، بھائی وغیرہ یا دودھ کے رشتہ سے نکاح کی حرمت ہو جیسے رضاعی بھائی، باپ، بیٹا وغیرہ یا سسرالی رشتہ سے حرمت آئی جیسے خسر، شوہر کا بیٹا، شوہر یا محرم جس کے ساتھ سفر کر سکتی ہے لیکن اس کا عاقل بالغ اور غیر فاسق ہونا شرط ہے۔ مجنون یا نابالغ یا فاسق کے ساتھ بھی عورت سفر پر نہیں جا سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ اہل علم بغیر محرم کے عورت کو حج کرنے سے بھی منع کرتے ہیں۔ اگر حج نہیں ہو سکتا تو تبلیغ کیسے ہو سکتی ہے۔ عورت تبلیغ کا فریضہ اپنے رشتہ داروں اور گھر کے قریب ہمسائیوں میں ادا کر سکتی ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی